

اسلامی نظام کا نفاذ کے سلسلہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

۱۸۱۷ء نومبر کو آپ نے اسلام آباد میں منعقدہ حج کا نفرنس میں شمولیت کی اور کمیٹی نمبر ۱ کی شکل میں اپنی تجاویز و مشورے

پیش کئے۔ اس اجتماع میں صدر پاکستان نے بھی شرکت کی۔

۳۰ اکتوبر کو آپ نے تحصیل نوٹ ہر کے قصبہ خوش مقام میں ملاقات بھر سے آئے ہوئے مشائخ و علماء اور معززین کا

ایک عام اجتماع منعقد ہوا۔ مولانا سمیع الحق صاحب کو نہایت خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ آپ ان کے تشریف لے

گئے تو سڑک سے خوش مقام تک مختلف مقامات پر علاقہ بھر سے آئے ہوئے مخلصین اور معتقدین نے جگہ جگہ جھنڈیاں لے

کر آپ کا استقبال کیا۔ آپ نے خوش مقام میں ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب بھی فرمایا۔

دارین و دارین | ۱۸ نومبر مولانا سید ابوبکر غفار المنعم بخاری ابن امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری دارالعلوم

تشریف لائے شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات کی۔ رات کا قیام دارالعلوم میں رہا۔

مولانا محمد بنوری صاحبزادہ حضرت مولانا محمد یوسف بنوری دارالعلوم تشریف لائے۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے دفتر اجتماع میں ملاقات کی۔ اور کراچی کے حالات پر تبادلہ خیال کیا

اسی طرح ۱۲ نومبر کو برلاسے مولانا احمد سعید تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات کی اور دہلی

کے مسلمانوں کے مذہبی حالات زار سے متعلق افسوسناک حالات بیان کئے۔

تعزیت متعلقین | ۲۲ نومبر کو انصاف بل تھیں نوٹ ہر کے مولانا نجم اللہ بادشاہ مولانا شمس اللہ بادشاہ کی والدہ

ماجدہ کا انتقال ہوا۔ مرحومہ کے دونوں صاحبزادے دارالعلوم کے قابل قدر فضلا ہیں۔ مرحومہ کا فائز حضرت شیخ الحدیث

مدظلہ کے قریبی احباب منشی جان نثار اور دارالعلوم کے مخلصین میں سے ہے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے نعت کے

باوجود انصاف جاکر نماز جنازہ پڑھائی۔ پسماندگان کو تسلی دلائی۔ اور مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی۔

۱۸ نومبر دارالعلوم مقانیہ کے اولین مخلصین اراکین مجلس عاملہ میں جناب الحاج غلام محمد صاحب اکوڑ دی انتقال

فرما گئے۔ مرحوم حضرت شیخ الحدیث کے اولین رفقاء اور دارالعلوم کے فاضل کارکن اور خدمت میں سے تھے۔ دوسرے روز

صبح سناٹے نو بجے دارالعلوم کے مغربی جانب عبید گاہ میں حضرت شیخ الحدیث نے نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی خواہش پر

دارالعلوم کے قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی۔

میرپور خاص صدر میں الحق کے قدیم اولین ناشر جناب حاجی امید علی صاحب وراثت پانگے عرصہ سے الحق اور

دیہی ہرائد کی اشاعت میں اخلاص سے مصروف رہے۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ اپنا پتہ صاف
اور خوش خط تحریر فرمائیے۔ (۱۰ وارہ)